9461- مورمن فرقہ کے بعض لوگ اس کے پاس آکر اس کے دین میں شکوک وشبہات پیدا کرتے ہیں؟

سوال

میں مسلمان اور امریکہ میں رہائش پذیر ہوں سکول میں عیسائیوں کی طرف سے میرے عقیدے کے ساتھ مذاق اور اس کی تحقیر کی جاتی ہے۔

حتی کہ کچھ مورمن عیسائی مجھے عیسائیت کی دعوت دینے آئے، توکیا یہ عیسائی ہیں یا ان کا کوئی فرقہ ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اگر اسلام ایسے ہی ہوتا توان کی کتاب کو جھٹلاتا، تومجھے کیا کرنا چاہئے؟

پسندیدہ جواب

عظیم بھائی آپ کو یہ یقینی علم ہونا چاہئے کہ دین اسلام ہی وہ دین ہے جو کہ اللہ تعالی کا پسندیدہ دین اور دین حق ہے اللہ تعالی اس دین اسلام کے علاوہ کسی سے بھی کوئی ااور دین قبول نہیں کرے گا۔

اور یہ دین اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع پر قائم اور مبنی ہے اور شہادہ.{**لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ**}. کا تقاضہ بھی یہی ہے۔

توجب مسلمان کے دل میں یہ اعتقاد جاگزیں ہوجائے تواسے کسی معترض کا اعتراض اور مذاق کرنے والے کا مذاق کوئی نقصان نہیں دے گا اور نہ ہی اسے کسی وہم میں ڈا لے گا بلکہ اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالی کی طرف لوگوں کو دعوت دے اور اللہ تعالی کے دین پر عمل کرے اور اسے یہ کہنا چاہئے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے:

.{اور اس شخص کی بات سے زیادہ اچھی کس کی بات ہے جو کہ اللہ کی طرف بلائے اور اعمال صالحہ کرے اور کہے کہ میں یقینا مسلمانوں میں سے ہوں}.

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{جو آپ کو حکم دیا جارہا ہے اسے لوگوں کو کھول کر سنا دیجئے اور مشرکوں سے اعراض کریں اور منہ پھیر لیں آپ سے جو مذاق اور مسخرا پن کرتے ہیں ان کی سزا کے لئے ہم کافی ہیں، جو اللہ تعالی کے ساتھ دوسرے معبود مقرر کرتے ہیں انہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا}.

اور عیسائی بھی انہیں مشرکوں میں سے ہیں کیونکہ وہ مسیح اور ان کی ماں کی عبادت کرتے ہیں اور اسی طرح وہ صلیب کی بھی عبادت کرتے ہیں تو آپ ان کی پرواہ نہ کریں اور نہ ہی ان کے اس مذاق کی پرواہ کریں بلکہ ان سے اعراض کریں اور نہ ہی ان کے ساتھ مناقشہ وغیرہ میں پڑھیں تاکہ وہ آپ کو اپنے شبہات کے ساتھ دین میں تشویش میں نہ ڈال دیں اور اگر یہ ممکن ہوسکے تو آپ اپنا یہ سکول بدل کر دوسرے سکول میں چلے جائیں جس میں آپ کو یہ مشکلات پیش نہ آئیں ۔

اور یہ فرقہ مورمن یا مرمن ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ یہ عیسائیوں میں سے ہی ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب انجیل کا ذکر کیا ہے اور انکا یہ قول بھی اس کی دلیل ہے کہ : اگر اسلام ایسا ہی ہو تو یعنی وہ یہ مراد لیتے ہیں کہ ان کے دین کے خلاف ہوتا تو ان کی اس کتاب کو جھٹلاتا ۔

تو یہ ان کی جہالت اور معاملہ کی اصلیت کو چھپانا ہے ، اسلام اس انجیل کی تکذیب نہیں کرتا جو اللہ تعالی نے عیسی علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی بلکہ قرآن تو اس کی اور اس سے پہلی جتنی کتابیں ہیں ان سب کی تصدیق کرتا ہے لیکن اسلام تو صرف عیسائیوں کے دین کو جھٹلاتا ہے جنہوں نے عیسی اور انکی ماں علیہما السلام کو اللہ تعالی کے علاوہ دو اور معبود بنا رکھے ہیں اور اسی طرح اسلام ان انجیلوں کو بھی جھٹلاتا ہے جو کہ منحرف شدہ اور عیسائیوں کے پاس موجود ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے تورات اور انجیل کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے :

{اور ہم نے آپ کی طرف کتاب کو حق کے ساتھ نازل فرمایا جو کہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے}.

یعنی قرآن کریم اپنے سے پہلی کتابوں کی مثلا تورات اور انجیل کی تصدیق کرنے والا ہے اور ان عیسائیوں کے دین سے تو مسیح بن مریم علیہ السلام نے برات کا اظہار کیا ہے اور قیامت کے دن بھی اس سے برات کا اظہار کرینگے ۔

جیسا کہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

{یقینا ان لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا جنہوں نے یہ کہا کہ بیشک اللہ ہی مسیح بن مریم ہے اور مسیح (علیہ السلام) نے کہا اے بنو اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو کہ میرا اور تمہارا بھی رب ہے}.{

اور اللہ عزوجل کا ارشاد مبارک ہے :

{اور جب اللہ تعالی کہے گا اے عیسی بن مریم کیا تونے ان لوگوں کو کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو بھی اللہ کے علاوہ معبود بنا لو عیسی (علیہ السلام) کہیں گے میں تو تجھ کو پاک سمجھتا ہوں مجھے یہ کسی طرح بھی زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں اگر میں نے کہا ہوتا تو تجھے اس کا علم ہوگا تو تو میرے دل کے اندر کی باتوں کو بھی جانتا ہے اور میں تیرے نفس میں جو کچھ ہے اس کو نہیں جانتا بیشک تو تمام غیبوں کا جاننے والا تو ہی ہے میں نے توان سے اور کچھ نہیں کہا مگر صرف وہی کہ جو تونے مجھ سے کہنے کو فرمایا تھا کہ تم اللہ کی بندگی اور اس کی عبادت کرو جو کہ میرا اور تمہارا بھی رب ہے میں ان پر اس وقت تک گواہ رہا جب تک کہ میں ان میں تھا پھر جب تونے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان پر مطلع رہا اور تو ہر چیز کی پوری خبر رکھتا ہے }.

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو دین اسلام پر ثابت قدم رکھے اور شریر لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ اکرام پر رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔.